[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Anti-terrorism Act, 1997

WHEREAS, it is expedient further to amend the Anti-terrorism Act, 1997 (XXVII of 1997) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title, Extent and Commencement.-** (1) This Act may be called the Anti-terrorism (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, XXVII of 1997.-** In the Anti-terrorism Act, 1997 (XXVII of 1997), hereinafter referred to as "the Act", in section 2 the existing clause (pa) shall be re-numbered as clause (paa) and before the aforesaid re-numbered clause the following new clause shall be inserted, namely:-

> "(pa) 'Person' means any natural or legal person including government body, autonomous or semi-autonomous entity, regulatory authority, body corporate partnership association, trust, agency or any other undertaking responsible for carrying out the purposes of this Act".

3. **Amendment of section 11O, Act XXVII of 1997.-** In the Act, in section 11O.-

(a) in sub-section (2), the words "to penalty of fine not exceeding ten million rupees" the words "on conviction to a term not exceeding ten years or with fine not exceeding twenty-five million rupees or with both" shall be substituted;

(b) in sub-section (3), for the word "to penalty of fine not exceeding ten million rupees and every director, officer or employee of such person found guilty of the violation shall be punished in terms thereof", the words "on conviction to fine not exceeding fifty million rupees and every director, officer or employees of such person found guilty of the violation shall be liable on conviction to a term not exceeding ten years or with fine not exceeding twenty five million rupees or with both" shall be substituted; and

(c) after sub-section (3), the following new sub-section shall be inserted, namely-

"(4) Notwithstanding anything contained in sub-section (2), if any public servant is found negligent in complying with the provision of sub-section (1) such public servant shall be proceeded against under respective service rules for administrative action."

4. **Insertion of section 11OOO, Act XXVII of 1997.-** In the Act, after section 11OO, the following new section shall be inserted namely:-

"**11OOO. Violation of UN Security Council Resolution.-** (1) A person is guilty of an offence if he, in any way whatsoever, refuses or fails to comply with the orders of the Federal Government under section 2 of United Nations (Security Council) Act, 1948 (XIV of 1948).

(2) A person guilty of an offence under sub-section (1), shall be liable to conviction to imprisonment for a term not exceeding ten years or with fine not exceeding twenty five million rupees or with both.

(3) If a legal person commits an offence under sub-section (1), such person shall be liable on conviction to fine not exceeding fifty million rupees and every director, officer or employee of such legal person found guilty of the violation shall be liable on conviction to imprisonment for a term not exceeding ten years or with fine not exceeding twenty five million rupees or with both.

(4) Notwithstanding anything contained in sub-section (2), of 11OOO, if any public servant is found negligent in complying with the provisions of sub-section (1), such public servant shall be proceeded against under respective service rules for administrative action."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Anti-Terrorism Act (ATA), 1997, though comprehensive in its scope, lacks certain provisions in relation to the implementation of United Nations Security Council Resolutions (UNSCRs) 1267 and 1373. The UNSCRs 1267 and 1373 were adopted under Article 41 of Chapter VII of the united Nations Charter making them obligatory for all members of the United nations. Through UNSCR 1267, member states of the United Nations implement the sanctions measures of assets freeze (targeted financial sanctions), arms embargo and travel ban on the entities and individuals who are designated on the sanctions list. UNSCR 1373 requires member states to implement counter terrorism measures, especially countering the financing of terrorism through their domestic laws. The above obligation is implemented in Pakistan through Anti-Terrorism Act, 1997. The penalties already provided in the said Act are not dissuasive for violations of assets seizure provision in section 11-O and the provided amount of fine is insufficient.

Ijaz Ahmed Shah
Minister for Interior

مسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لئے انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے ؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے :۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد دہشت گردی ایکٹ (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم کیا جاسکے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۲، میں ترمیم :۔** انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں ، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ''ایکٹ'' کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ میں، موجودہ شق (ع الف) کو بطور (ع الف الف) نیا نمبر دیا جائے گا اور مذکورہ نئے نمبر والی شق سے پہلے، درج ذیل نئی شق کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔۔

''(ع الف) ''شخص'' سے مراد کوئی فطری یا شخص قانونی ہے جس میں حکومتی جماعت، خود مختار یا نیم خود مختار ہئیت، انضباطی اتھارٹی، ہئیت جمیعہ، شراکت انجمن، وقف، ایجنسی یا اس ایکٹ کی اغراض کی سرانجام دہی کے لئے کوئی بھی دیگر ذمہ دار ادارہ، شامل ہے۔''

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۱۱س، کی ترمیم :۔** ایکٹ میں، دفعہ ۱۱س میں ،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں ، الفاظ '' جرمانے کی سزا جو دس ملین روپے سے زائد نہ ہو'' کو الفاظ

''سزایابی پر جس کی مدت دس سال سے زائد نہ ہو یا جرمانہ جو کہ پچیس ملین روپے تک ہو یا دونوں'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ب) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ'' جرمانے کی سزا جو کہ دس ملین روپے سے زائد نہ ہو اور مذکورہ شخص کا ہر ڈائریکٹر، افسر یا ملازم جو خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا تو اسی مفہوم میں سزا دی جائے گی'' کو الفاظ'' جرمانے کی سزایابی پر جو پچاس ملین روپے تک ہو اور مذکورہ شخص کا ہر ایک ڈائریکٹر، افسر یا ملازم جو خلاف ورزی کا قصوروار ہو سزا یابی پر دس سال کی مدت تک سزائے قید یا پچیس ملین روپے تک جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ج) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، درج ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔۔۔

''**(۴)** ذیلی دفعہ (۲) میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف، اگر کوئی بھی سرکاری ملازم ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی تعمیل میں لاپرواہی کا مرتکب پایا گیا، تو مذکورہ سرکاری ملازم کے خلاف متعلقہ قواعد ملازمت کے تحت انتظامی کارروائی کا آغاز کیا جائے گا''۔

۴۔ __ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء میں دفعہ ۱۱س س س کا اضافہ:۔__ ایکٹ میں دفعہ ۱۱س س کے بعد، درج ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

__''۱۱س س س۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی:۔__ (۱) ایک شخص جرم کا مرتکب ہوگا اگر وہ، کسی بھی صورت میں، اقوام متحدہ (سلامتی کونسل ایکٹ، ۱۹۴۸ء (نمبر ۱۴ بابت ۱۹۴۸ء) کی دفعہ ۲ کے تحت وفاقی حکومت کے احکامات کی بجا آوری سے انکار کرے یا قاصر رہے۔

(۲) ایک شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی جرم کا قصور وار ہو، تو سزا یابی پر وہ دس سال کی مدت تک سزائے قید یا جرمانہ جو پچیس ملین روپے سے زائد نہ ہو یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(۳) اگر کوئی شخص قانونی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرم کا ارتکاب کرتا ہے، تو مذکورہ شخص سزایابی پر پچاس ملین روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا اور مذکورہ شخص قانونی کا ہر ایک ڈائریکٹر، افسر یا ملازم جو خلاف ورزی کا قصور وار ہو سزا یابی پر دس سال کی مدت تک سزائے قید یا پچیس ملین روپے تک جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(۴) ااس س س کی، ذیلی دفعہ (۲) میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف، اگر کوئی بھی سرکاری ملازم ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی تعمیل میں لاپرواہی کا مرتکب پایا گیا، تو مذکورہ سرکاری ملازم کے خلاف متعلقہ قواعد ملازمت کے تحت انتظامی کارروائی کا آغاز کیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

انسداد دہشت گردی ایکٹ، (ATA)، ۱۹۹۷ء، اگر چہ کہ اپنی وسعت میں جامع ہے، مگر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرار دادوں (UNSCRs) ۱۲۶۷ اور ۱۳۷۳ کے اطلاق کی نسبت بعض احکامات کی کمی ہے۔ UNSCR ۱۲۶۷ اور ۱۳۷۳ کو اقوام متحدہ کے منشور کے باب ہفتم کے آرٹیکل ۴۱ کے تحت اختیار کیا گیا جو اقوام متحدہ کے تمام ارکان کے لیے اسے لازم بناتا ہے۔ UNSCR ۱۲۶۷ کے ذریعے، اقوام متحدہ کی رکن ریاستیں اثاثہ جات کے منجمد کرنے (ابدائی مالیاتی پابندیاں)، اسلحے کی بندش اور اداروں اور افراد پر سفری پابندی جو پابندیوں کی فہرست میں نامزد کردہ ہوں کی پابندیوں کے اقدامات کی تعمیل کریں گی۔ UNSCR ۱۳۷۳ رکن ریاستوں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ انسداد دہشت گردی کے اقدامات کا اطلاق کریں، بالخصوص اپنے ملکی قوانین کے تابع دہشت گردی کی مالیات کاری کا انسداد کریں۔ مندرجہ بالا وجوب کو پاکستان میں انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ کے ذریعے لاگو کیا گیا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں پہلے سے فراہم کردہ سزائیں دفعہ ۱۱-س اثاثہ جات کی ضبطی کے حکم کی خلاف ورزی کے لیے مزاحمتی نہیں ہیں اور جرمانے کی فراہم کردہ رقم بھی ناکافی ہے۔

(اعجاز احمد شاہ)

وزیر داخلہ

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

انسداد دہشت گردی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء (سرکاری بل) پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۱۳ر جنوری، ۲۰۲۰ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [انسداد دہشت گردی (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	صاحبزادہ شازین بگٹی	رکن0
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	سید افتخار الحسن	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	جناب اعجاز احمد شاہ وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۴ر فروری، ۲۰۲۰ء اور ۱۷ر فروری، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط/۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۷ر فروری، ۲۰۲۰ء